

سوشل سائنس
عصرى هندوستان – I

© NCERT
not to be republished

سوشل سائنس
عصری ہندوستان – I
نویں جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF
EDUCATIONAL RESEARCH

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2006 ویشاکھ 1928

دیگر طباعت

اپریل 2015 ویشاکھ 1937

PD 5H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

قیمت : ₹ 50.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، باوجود اس کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپیٹل	
شری اروند مارگ	
نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی	
ایکسٹینشن بٹاشکری III اسٹیج	
بنگلور - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون	
ڈاک گھر، نوجیون	
احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کیپیٹل	
بھتال ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی	
کلکتہ - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس	
مالی گاؤں	
گواہاٹی - 781021	فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن	: این۔ کے۔ گپتا
چیف پروڈکشن آفیسر	: ارون چتکارا
چیف بزنس مینجر	: گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر	: شوبیتا ایل
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	: عبدالنعمیم

سرورق	کارٹو گرافی
سریتا ورما ماتھر	کارٹو گرافک
تصاویر	ڈیزائن ایجینسی
سریتا ورما ماتھر	پراوین مشرا
پراوین مشرا، انل شرما	

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹی، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ
ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے سرسوتی آفسیٹ
پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ A-5 نرائنا انڈسٹریل ایریا، فیز-II،
نئی دہلی - 110028 میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے
شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 کی سفارشات کے مطابق اسکول کے اندر اور اسکول کے باہر کی بچوں کی زندگی میں تال میل ہونا لازمی ہے۔ اس اصول نے کتابی آموزش کی میراث سے رخصتی کی سمت دیکھائی۔ اس میراث نے ایسے نظام کو پیدا کر دیا تھا جس نے اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان خلا پیدا کر دیا۔ قومی درسیات کے خاکہ 2005 کی بنیاد پر تیار کئے گئے نصابوں اور کتابوں نے اس بنیادی نظریہ کو عملی جامہ پہنانے کی نمایاں کوشش کی ہے۔ اس نے سمجھ کے دخل کے بغیر حافظہ کے چلن کو کم کرنے اور مختلف مضامین کے درمیان کھینچے گئے خطوط کو مٹانے کی کوشش کی۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کوششیں دراصل ہمیں نمایاں طور پر تعلیم کے اس نظام کی سمت لے جائیں گی جہاں پر بچے کو مرکزیت کا درجہ حاصل ہوگا جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی (1986) نے تیار کیا تھا۔

ان کاوشوں کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ اسکول کے پرنسپل اور ٹیچرس بچوں کو ان کی آموزش کے لئے کتنی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور بچوں کو سوالات کرنے کی ترغیب دیتی سرگرمیوں کے لئے کتنا اکساتے ہیں۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ بچوں کو فراہم کئے گئے موقعوں، اوقات اور آزادی سے ان میں نئی معلومات کا اضافہ ہوتا ہے اور یہ اضافہ وہ اپنے بڑوں سے ملی جانکاری سے حاصل کرتے ہیں۔ نصابی کتابوں کو امتحانات کے لیے واحد بنیاد تسلیم کر لینا ہی ایک اہم وجہ ہے جس سے مختلف وسائل اور مواقع ضائع ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں تخلیق کاری اور پہل کاری کو پیدا کرنا اس وقت ہی ممکن ہے جب ہم بچوں کو سیکھنے کے عمل میں شریک کی حیثیت سے تسلیم کریں گے نہ کہ ان کو معلومات حاصل کرنے کا جامد جسم سمجھتے رہیں گے۔

ان مقاصد سے مراد ہے کہ اسکول کے معاملات اور طور طریقوں میں قابل لحاظ تبدیلی لانا۔ روزمرہ کے نظام اوقات میں چمک پیدا کرنا اتنا ہی لازمی ہے جتنا کہ سال بھر کے لیے تیار کیے گئے کیلنڈر میں پڑھانے کے دنوں کو پڑھائی کے لئے ہی مختص رکھنا۔ بچوں کو پڑھانے اور ان کی جانچ کے لیے اپنائے گئے طریقہ بھی یہ طے کرتے ہیں کہ یہ نصابی کتابیں اسکول میں بچوں کی زندگی کو کتنا خوشگوار بناتی ہیں، نہ کہ اجیرن بنانے کا وسیلہ بنتی ہیں۔ نصاب تیار کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات کا لحاظ رکھتے ہوئے معلومات کی دوبارہ ڈھانچہ بندی کر کے نصاب کے وزنی ہونے کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ نصابی کتاب غور و فکر کرنے، چھوٹے چھوٹے گروپ میں بات چیت کرنے اور اپنے ہاتھ سے کر کے سیکھنے کو ترجیح دے کر اور ان کے لئے مواقع فراہم کر کے ان کوششوں کو بڑھاوا دیتی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرنے کے لئے نصابی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ذریعے کئے گئے اس اہم کام کو نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ سربراہتی ہے۔ صلاح کار کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے چیف صلاح کار پروفیسر ایم۔ ایچ۔ قریشی کی رہنمائی کے لئے ہم، ان کے شکر گزار ہیں۔ اس کتاب کو تیار کرنے میں بہت سے ٹیچرس نے مدد کی ہے: ہم ان کے پرنسپل حضرات کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جن کے تعاون سے یہ ممکن ہو سکا۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مواد اور افراد کو فیضی سے استعمال کرنے کی اجازت دی۔ خاص طور پر ہم ان ممبران کے جو ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کا شعبہ، وزارت فروغ انسانی وسائل کے ذریعے بنائی گئی قومی

نگراں کمیٹی کے چیئر پرسن پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و شکرگزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لئے مجیب الرحمن عثمانی کی شکرگزار ہے۔ بحیثیت ایک تنظیم کے ہم مجموعی اصلاحات اور اپنے یہاں تیار مواد کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے پابند ہیں۔ این سی ای آر ٹی، اس سلسلہ میں آپ کی رائے اور مشوروں کا خیر مقدم کرے گی۔

ڈائریکٹر

نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹرینینگ

20/ دسمبر 2006

© NCERT
not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کی تیاری میں تعاون کرنے کے لیے بی۔ ایس۔ بٹولا، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جے این یو، جے باچھ سنگھ، پی جی ٹی جغرافیہ، سر جی۔ ڈی۔ پاٹلی پتر، انٹر اسکول، پٹنہ اور کرشن کمار پادھیائے، پی جی ٹی جغرافیہ اور کے۔ وی۔ اے۔ ایف۔ ایس، بریلی کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے میں گراں قدر تعاون کے لیے، سویتا سنہا پروفیسر اور ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اور ہیومنٹیز، کا اظہار تشکر واجب ہے۔

کونسل اس کتاب میں استعمال ہوئی درج ذیل مختلف تصاویر اور توضیحات کے لیے بھی وابستہ افراد اور تنظیموں کی ممنون ہے:

شکل 2.7 کے لیے ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی۔ ایس۔ آر۔ ڈی، جے این یو، اشکال 3.5، 2.11، 2.9، 2.8، 2.6 اور 4.1 کے لیے ڈپارٹمنٹ آف ٹورزم سٹری ایٹجکس، ابواب 2.3 اور 5 میں ہمالیائی سلسلوں، شیروں، مہاجر پرندوں اور کوہستانی جنگلات کی تصاویر اور شکل 2.5، 3.6 اور باب 2 میں مونگے (مرجان) کے لئے وزارت ماحولیات اور جنگلات حکومت ہندوستان، شکل 2.10 کے لیے وزارت اطلاعات اور نشریات حکومت ہند، شکل 3.2 بزنس لائن کی تصویر اور ابواب 4 اور 5 میں دیئے گئے دو کولاج (آرٹ کی شکل جس میں کاغذ کے ٹکڑے اور ماچس کی تیلیاں چپکائی جاتی ہیں) میں دی گئی خبروں کے لئے ہندوستان ٹائمز، نئی دہلی۔ اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشد نیر اور حسن الدین، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شائلہ فاطمہ، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل ناموں کا اطلاق ہوگا

© حکومت ہند 2006

- 1۔ اندرونی تفصیلات کی درستی ذمہ داری ناشر کی ہوگی۔
- 2۔ سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خط (base line) سے ناپ کر بادہ بحری میل کے فاصلے تک ہے۔
- 3۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مرکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔
- 4۔ اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود، جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تفریح ”شمال مشرقی علاقہ“ (تنظیم نو) ایکٹ 1971 کے مطابق ہے لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔
- 5۔ ہندوستان کی بیرونی حدود اور خط ساحل سروے آف انڈیا کے ریکارڈز ماسٹر کا پی سے سند یافتہ ہیں۔
- 6۔ اُتر اچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو سرکاری ریکارڈز سے سند حاصل نہیں ہے۔
- 7۔ نقشے میں استعمال کیے گئے ناموں کی جے مختلف ذرائعوں سے حاصل کی گئی ہے۔

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

ثانوی سطح پر سماجی سائنس کی درسی کتابوں کی مشاورتی کمیٹی کے چیئر پرسن

ہری واسودیون، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ٹیم ممبران

کے۔ جیا، پی جی ٹی جغرافیہ، کونونٹ آف جیسس اینڈ میری، بنگلہ صاحب روڈ، نئی دہلی

پونم بہاری، ریڈر، میرانڈا ہاؤس، چھاترہ مارگ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سروج شرما، پی جی ٹی، جغرافیہ (سبکدوش)، مدرس انٹرنیشنل اسکول، سری اروند مارگ، نئی دہلی

سودیشنا بھٹا چاریہ، ریڈر، میرانڈا ہاؤس، چھاترہ مارگ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

تتو ملک، لکچرر، جغرافیہ ڈی ای ایس ایس ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

فہرست

v

پیش لفظ

باب 1

1

ہندوستان — ساز اور وقوع

باب 2

8

ہندوستان کی طبعی شکل و صورت

باب 3

20

پن نکاسی

باب 4

31

آب و ہوا

باب 5

50

قدرتی نباتات اور جنگلاتی زندگی

باب 6

63

آبادی

فرہنگ اصطلاحات

73

ضمیمہ

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور

سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ

ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)